

کتب مریدانہ و طائفہ کتب خانہ مکتبہ اسلامیہ حضرت مولانا ابوالحسن علی Nadwi  
 محمد الیاس عطا قادری ضوی



83 سالہ سیر

آج کا دن

# خونناک جادوگر

اور

## خواجہ غریب نواز <sup>رحمۃ اللہ علیہ</sup> کی دیگر حکایات

• چٹاگل میں تالاب 7

• عذاب قبر سے رہائی 8

• فیب کی خبر 11

• خواجہ غریب نواز <sup>رحمۃ اللہ علیہ</sup> نے عمرو و زعمو کر دیا 16

• اندھے کو آنکھیں مل گئیں 19

• قتل کے ارادے سے آیا اور مسلمان ہو گیا 23

• خواجہ غریب نواز <sup>رحمۃ اللہ علیہ</sup> کی داتا گنج بخش کے مزار پر انوار پڑا 23

مکتبۃ الدینہ  
 دعوت اسلامی  
 SC 1286



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
 أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## خوفناک جادوگر اور دیگر حکایات

شیطان لاکھ سُستی دلائے یہ رسالہ (26 صفحات) مکمل پڑھ لیجئے، اِنْ  
 شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ ایمان تازہ ہوگا اور بعض وسوسے بھی دور ہوں گے

### دُرود شریف کی فضیلت

اللہ کے محبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہ عَنِ الْغُیُوبِ عَزَّوَجَلَّ و  
 صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ حقیقت نشان ہے: تمہارے دِنوں میں سب سے  
 افضل دِن جُمعہ ہے، اسی دِن حضرت سَیِّدِنا آدَم صَفِیُّ اللہ پیدا ہوئے، اسی میں  
 ان کی رُوحِ مبارکہ قبض کی گئی، اسی دِن صور پھونکا جائے گا اور اسی دِن ہلاکت  
 طاری ہوگی لہٰذا اس دِن مجھ پر دُرودِ پاک کی کثرت کیا کرو کیونکہ تمہارا دُرودِ پاک  
 مجھ تک پہنچایا جاتا ہے۔ صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَانُ نے عرض کی: ”یا رسول اللہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک مرتبہ رُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم! آپ کے وصال کے بعد رُودِ پاک آپ تک کیسے پہنچایا جائے گا؟“ ارشاد فرمایا کہ ”اللہ عزوجل نے انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے اجسام کو کھانا زمین پر حرام فرمایا ہے۔“

(سُننُ ابی داؤد ج ۱ ص ۳۹۱ حدیث ۰۴۷۷ دار احیاء التراث العربی بیروت)

تُو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ

میری چشمِ عالم سے چھپ جانے والے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## ﴿1﴾ خوفناک جادوگر

سلسلہ عالیہ چشتیہ کے عظیم پیشوا خواجہ خواجگان، سلطان الہند حضرت

سیدنا خواجہ غریب نواز حسن سنجری علیہ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْقَوِی کو مدینہ منورہ

زادھا اللہ شرفاًو تعظیماً کی حاضری کے موقع پر سید المرسلین، خاتم النبیین

جنابِ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْہِمْ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف سے یہ بشارت ملی:

ضرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

”اے معین الدین تو ہمارے دین کا مُعین (یعنی دین کا مددگار) ہے، تجھے ہندوستان کی ولایت عطا کی، اجیر جا، تیرے دُجو د سے بے دینی دُور ہوگی اور اسلام رونق پذیر ہوگا۔“ (سیر الاقطاب ص ۱۲۴) چنانچہ سیدنا سلطان الہند خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مدینۃ الہند اجیر شریف تشریف لائے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی مساعیِ جلیلہ سے لوگ جُوق دَر جُوق حلقہ بگوشِ اسلام ہونے لگے۔ وہاں کے کافر راجہ پر تھوی راج کو اس سے بڑی تشویش ہونے لگی۔ چنانچہ اس نے اپنے یہاں کے سب سے خطرناک اور خوفناک جادوگر اَبے پال جوگی کو سرکار خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مقابلے کے لئے مَیّار کیا۔ ”اَبے پال جوگی“ اپنے پچیلوں کی جماعت لے کر خواجہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس پہنچ گیا۔ مسلمانوں کا اضطراب دیکھ کر حُصُوِ خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ان کے گرد ایک حصار کھینچ دیا اور حکم فرمایا کہ کوئی مسلمان اِس دائرے سے باہر نہ نکلے۔ اُدھر جادوگروں نے جادو کے زور سے پانی، آگ اور چٹھر برسائے شروع کر دیئے مگر یہ سارے وارِ حصار کے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

قریب آ کر بے کار ہو جاتے۔ اب انہوں نے ایسا جادو کیا کہ ہزاروں سانپ  
 پہاڑوں سے اتر کر خواجہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور مسلمانوں کی طرف  
 لپکنے لگے، مگر جوں ہی وہ حصار کے قریب آتے مر جاتے۔ جب چیلے ناکام  
 ہو گئے تو خود ان کا گُرُوفناک جادوگر اُبے پال جوگی جادو کے ذریعے طرح  
 طرح کے شعبدے دکھانے لگا مگر حصار کے قریب جاتے ہی سب کچھ غائب  
 ہو جاتا۔ جب اس کا کوئی بس نہ چلا تو وہ بپھر گیا اور غصے سے پیسج و تاب کھاتے  
 ہوئے اس نے اپنا مرگ چھالا (یعنی ہرنی کا چمڑا بالوں والا) ہوا میں اُچھالا اور کود کر  
 اُس پر جا بیٹھا اور اڑتا ہوا یکدم بلند ہو گیا۔ مسلمان گھبرا گئے کہ نہ جانے اب اوپر  
 سے کیا آفت برپا کرے گا! میرے آقا غریب نواز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس کی حرکت پر  
 مسکرا رہے تھے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی نعلینِ مبارک کو اشارہ کیا، حکم  
 پاتے ہی وہ بھی تیزی کے ساتھ اڑتی ہوئیں جادوگر کے تعاقب میں  
 روانہ ہوئیں اور دیکھتے ہی دیکھتے اوپر پہنچ گئیں اور اس کے سر پر تڑا تڑ

عمران مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

پڑنے لگیں! ہر ضرب میں وہ نیچے اتر رہا تھا، یہاں تک کہ عاجز ہو کر اُترا اور سرکارِ غریب نواز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے قدموں پر گر پڑا اور سچے دل سے توبہ کی اور مسلمان ہو گیا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ان کا اسلامی نام عبداللہ رکھا۔ (خزینۃ الاصفیاء ج ۱ ص ۲۶۲) اور وہ خواجہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی نظر فیض اثر سے ولایت کے اعلیٰ مقام پر فائز ہو کر عبداللہ بیابانی نام سے مشہور ہو گئے۔ (آفتابِ اجمیں) اللہ عز و جل کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

امین بجاءِ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

## ﴿2﴾ اونٹ بیٹھے رہ گئے

سیدنا خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جب مدینہ الہند اجمیر شریف تشریف لائے تو اولاً ایک پھل کے درخت کے نیچے تشریف فرما ہوئے۔ یہ جگہ وہاں کے کافر راجہ پر تھوی راج چوہان کے اونٹوں کے لئے مخصوص تھی۔ راجہ کے کارندوں نے آ کر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پر رعب جھاڑا اور بے ادبی کے ساتھ کہا:

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

کہ آپ لوگ یہاں سے چلے جائیں کیونکہ یہ جگہ راجہ کے اونٹوں کے بیٹھنے کی ہے۔ خواجہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا: ”اچھا ہم لوگ جاتے ہیں تمہارے اونٹ ہی یہاں بیٹھیں۔“ چنانچہ اونٹوں کو وہاں بٹھا دیا گیا۔ صبح ساربان آئے اور اونٹوں کو اٹھانا چاہا، لیکن باؤ جو د ہر طرح کی کوشش کے اونٹ نہ اٹھے۔ ساربان نے ڈرتے جھکتے حضرت سیدنا خواجہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت سراپا کرامت میں حاضر ہو کر اپنی گستاخی کی مُعافی مانگی۔ ہند کے بے تاج بادشاہ حضرت سیدنا غریب نواز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا: ”جاؤ خدا عَزَّوَجَلَّ کے حکم سے تمہارے اونٹ کھڑے ہو گئے۔“ جب ساربان واپس ہوئے تو واقعی سب اونٹ کھڑے ہو چکے تھے! (خواجہ خواجگان) اَللّٰهُمَّ عَزَّوَجَلَّ کسی

ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

امین بِجاءِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

خواجہ ہند وہ دربار ہے اعلیٰ تیرا

کبھی محروم نہیں مانگنے والا تیرا

ترجمان مصنف: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

### ﴿3﴾ چھاگل میں تالاب

حضور خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے چند مريدین ایک بار اجمیر شریف کے مشہور تالاب انا سا گر پر غسل کرنے گئے۔ کافروں نے دیکھ کر شور مچا دیا کہ یہ مسلمان ہمارے تالاب کو ”نا پاک“ کر رہے ہیں۔ چنانچہ وہ حضرات لوٹ گئے اور جا کر سارا ماجرا خواجہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں عرض کیا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک چھاگل (پانی رکھنے کا مٹی کا برتن) دے کر خادم کو حکم دیا کہ اس کو تالاب سے بھر کر لے آؤ۔ خادم نے جا کر جوں ہی چھاگل کو پانی میں ڈالا، سارے کا سارا تالاب اُس چھاگل میں آ گیا! لوگ پانی نہ ملنے پر بے قرار ہو گئے اور آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت سراپا کرامت میں حاضر ہو کر فریاد کرنے لگے۔ چنانچہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے خادم کو حکم دیا کہ جاؤ اور چھاگل کا پانی واپس تالاب میں اُنڈیل دو۔ خادم نے حکم کی تعمیل کی اور انا سا گر پھر پانی سے لبریز ہو گیا! (خواجہ خواجگان) اَللّٰهُمَّ عَزَّوَجَلَّ کَیْ اَنْ پَر



ترمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرود پاک پڑھوے شک تمہارا مجھ پر دُرود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

رَحْمَتِ هُوَ اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

امین بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

ہے تری ذات عجب بحرِ حقیقت پیارے

کسی تیراک نے پایا نہ کنارِ تیرا

﴿4﴾ عذابِ قبر سے رہائی

حضرت سیدنا خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے ایک مُرید کے

جنازے میں تشریف لے گئے، نمازِ جنازہ پڑھا کر اپنے دستِ مبارک سے قَبْر

میں اُتارا۔ حضرت سیدنا مختیار کا کی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: تدفین کے بعد

تقریباً سارے لوگ چلے گئے، مگر حضورِ خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اُس کی قَبْر

کے پاس تشریف فرما رہے۔ اچانک آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک دم غمگین ہو گئے۔

کچھ دیر کے بعد آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی زبان پر الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

جاری ہوا اور آپ مطمئن ہو گئے۔ میرے استفسار پر فرمایا: میرے اس مُرید پر

ترجمان مصنفہ (علی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ رُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیہ اطہر لکھتا اور ایک قیہ اطہر پھاڑ جتنا ہے۔

عذاب کے فرشتے آپہنچے جس پر میں پریشان ہو گیا۔ اتنے میں میرے مُرشد گرامی حضرت سیدنا خواجہ عثمان ہرونی علیہ رحمۃ اللہ الغنی تشریف لائے اور فرشتوں سے اس کی سفارش کرتے ہوئے فرمایا: اے فرشتو! یہ بندہ میرے مُرید مُعین الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مُرید ہے، اس کو چھوڑ دو۔ فرشتے کہنے لگے: ”یہ بہت ہی کنہگار شخص تھا۔“ ابھی یہ گفتگو ہو ہی رہی تھی کہ غیب سے آواز آئی: ”اے فرشتو! ہم نے عثمان ہرونی کے صدقے مُعین الدین چشتی کے مُرید کو بخش دیا۔“

(معین الارواح)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس حکایت سے درس ملا کہ کسی پیر کامل کا

مُرید بن جانا چاہیے کہ اُس کی برکت سے عذابِ قبر دُور ہونے کی امید ہے۔

## ﴿5﴾ مجذوب کا جُوٹھا

حضرت سیدنا خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی عمر شریف جب پندرہ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرود شریف پڑھو اللہ تم پر رحمت بھیجے گا۔

سال کی ہوئی تو والدِ گرامی کا سایہ شفقت سر سے اٹھ گیا۔ وراثت میں ایک باغ اور ایک پَن چکی ملی اسی کو اپنے لئے ذریعہٴ معاش بنایا خود ہی باغ کی نگہبانی کرتے اور اسکے درختوں کی آبیاری فرماتے۔ ایک روز آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے باغ میں پودوں کو پانی دے رہے تھے کہ اُس دور کے مشہور مجذوب حضرت سیدنا ابراہیم قندوزی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ باغ میں داخل ہو گئے۔ جوں ہی آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی نظر اُس اللہ عزَّوَجَلَّ کے مقبول بندے پر پڑی، فوراً سارا کام چھوڑ کر دوڑے اور سلام کر کے دست بوسی کی اور نہایت ہی ادب سے ایک درخت کے سائے میں بٹھایا پھر ان کی خدمت میں تازہ انگوروں کا ایک خوشہ انتہائی عاجزی کے ساتھ پیش کیا اور دوزانو ہو کر بیٹھ گئے۔ اللہ عزَّوَجَلَّ کے ولی کو اس نوجوان باغبان کا انداز بھا گیا، خوش ہو کر بغل سے ایک گھلی کا ٹکڑا نکالا اور چبا کر خواجہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے منہ میں ڈال دیا۔ گھلی کا ٹکڑا جوں ہی

حضرت مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم مکین (نبیم السلام) پر زور دیا کہ پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

حلق سے نیچے اُترا، خواجہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے دل کی کیفیت یکدم بدل گئی اور دل دنیا سے اُچاٹ ہو گیا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے باغ، پن چکی اور ساز و سامان بیچ ڈالا، ساری قیمت فقراء و مساکین میں تقسیم کر دی اور حصولِ علم دین کی خاطر راہِ خدا عزَّوَجَلَّ کے مسافر بن گئے۔ (مرآۃ الاسرار ص ۵۹۳، تاریخ فرشتہ ج ۲ ص ۴۰) اللہ عزَّوَجَلَّ نے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پر بے حساب کرم و ازیں فرمائیں اور آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اولیائے کرام رَحِمَهُمُ اللہُ السَّلام کے پیشوا اور ہندوستان کے بے تاج بادشاہ بن گئے۔ اللہ عزَّوَجَلَّ کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔ امین بِجاءِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

خُفَّ تَکَانَ شَبِّ غَفْلَتِ کُو جَگَا دیتا ہے

ساہا سال وہ راتوں کا نہ سونا تیرا

﴿6﴾ غیب کی خبر

ایک روز حضرت سیدنا غریب نواز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، حضرت سیدنا شیخ

عمران مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ محذور و دشریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

أَوَحَدُ الدِّينِ كَرَمَانِي قُدْسَ سِرُّهُ النُّورَانِي اور حضرت سیدنا شیخ شہاب الدین سُہروردی علیہ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْقَوِي ایک جگہ تشریف فرما تھے کہ ایک لڑکا (سلطان شمس الدین التَّمَش) تیر و کمان لئے وہاں سے گزرا۔ اسے دیکھتے ہی حُصُو غریب نواز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا: ”یہ بچہ دہلی کا بادشاہ ہو کر رہے گا۔“ بالآخر یہی ہوا کہ تھوڑے ہی عرصے میں وہ دہلی کا بادشاہ بن گیا۔ (سیرُ الاقطاب)

اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ كِي اُنْ پَر رَحْمَتْ هُو اور اُنْ كے صَدَقے هَمَارِي مَغْفِرَتْ

هو۔ امین بِجَاهِ النَّبِيِّ الْاَمِينِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

تمہارے منہ سے جو نکلی وہ بات ہو کے رہی

کہا جو دن کو کہ شب ہے تو رات ہو کے رہی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہو سکتا ہے کہ شیطان کسی کے دل میں یہ

وسوسہ ڈالے کہ غیب کا علم تو صرف اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ہی کو ہے خواجہ صاحب رحمۃ اللہ

تعالیٰ علیہ نے کیسے غیب کی خبر دیدی؟ تو عرض یہ ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ

نیرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار دُرُودِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ہے، اس کا علم غیب ذاتی ہے اور ہمیشہ

ہمیشہ سے ہے جبکہ انبیاءِ کرام عَلَیْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَام اور اولیاءِ عِظَام رَحِمَهُمُ اللَّهُ

السَّلَام کا علم غیب عطائی بھی ہے اور ہمیشہ ہمیشہ سے بھی نہیں۔ انہیں جب سے

اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ نے بتایا تب سے ہے اور جتنا بتایا اُتنا ہی ہے، اس کے بتائے

بغیر ایک ذرہ کا بھی نہیں۔ ہو سکتا ہے کسی کو یہ وسوسہ آئے کہ جب اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ

نے بتادیا تو غیب، غیب ہی نہ رہا۔ اس کا جواب آگے آ رہا ہے کہ قرآنِ پاک

میں نبی کے علم غیب کو غیب ہی کہا گیا ہے۔ اب رہا یہ کہ کس کو کتنا علم غیب ملا،

یہ دینے والا جانے اور لینے والا جانے۔ علم غیبِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم)

کے بارے میں پارہ 30 سُورَةُ التَّكْوِيْرِ آیت نمبر 24 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ترجمہ کنز الایمان: اور یہ نبی (صلی اللہ تعالیٰ

(پ ۳۰ التکویر ۲۴) علیہ والہ وسلم غیب بتانے میں بخیل نہیں۔

اس آیتِ کریمہ کے تحت تفسیرِ خازن میں ہے: ”مراد یہ ہے کہ

عمران مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھے۔

مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے پاس علم غیب آتا ہے تو تم پر اس میں حُکْل نہیں فرماتے بلکہ تم کو بتاتے ہیں۔“ (تفسیر خازن ج ۴ ص ۳۵۷) اِس آیت و تفسیر سے معلوم ہوا کہ اللہ عزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غیوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم لوگوں کو علم غیب بتاتے ہیں اور ظاہر ہے بتائے گا وہی جو خود بھی جانتا ہو۔

### عیسیٰ علیہ السلام کا علم غیب

حضرت سیدنا عیسیٰ روح اللہ کے علم غیب کے بارے میں پارہ 3

سورۃ آل عمران آیت نمبر 49 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَأَنْبِئُكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٣٩﴾

ترجمہ کنز الایمان: اور تمہیں بتاتا ہوں جو تم کھاتے اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو۔ بیشک ان باتوں میں تمہارے لئے بڑی نشانی ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مندرجہ بالا آیت میں حضرت سیدنا عیسیٰ

حضرت محمد مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنوے ترین شخص ہے۔

روح اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام صاف صاف اعلان فرما رہے ہیں کہ تم جو کچھ کھاتے ہو وہ مجھے معلوم ہو جاتا ہے اور جو کچھ گھر میں بچا کر رکھتے ہو اس کا بھی پتا چل جاتا ہے۔ اب یہ علم غیب نہیں تو اور کیا ہے؟ جب حضرت سیدنا عیسیٰ روح اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ شان ہے تو آقائے عیسیٰ بیٹھے بیٹھے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی کیا شان ہوگی؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے آخر کیا چھپا رہ سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے تو اَللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ جو کہ غیب الغیب ہے، اُس کو بھی چشمانِ سر سے ملاحظہ فرمالیا۔

اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا

جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں درود (حدائقِ بخشش)

بہر حال ربِّ ذوالجلال عَزَّوَجَلَّ نے انبیاءِ کرام علیہم السلام کو علمِ غیب سے

نوازا ہے انبیاءِ کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی تو بڑی شان ہے، فیضانِ انبیاءِ کرام



عزیز محمد مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرود شریف نہ پڑھا اُس نے بھائی۔

عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ سے اولیائے عِظَام رَحِمَهُمُ اللّٰهُ بھی غیب کی خبریں بتا سکتے ہیں۔ چنانچہ حضرت سیدنا شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْقَوِی نے ”اخبار الاخیار“ صَفْحَہ نمبر 15 میں حضورِ غوثِ الاعظم علیہ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْاَکْرَم کا یہ ارشادِ معظّم نقل کیا ہے: ”اگر شریعت نے میرے منہ میں لگام نہ ڈالی ہوتی تو میں تمہیں بتا دیتا کہ تم نے گھر میں کیا کھایا ہے اور کیا رکھا ہے، میں تمہارے ظاہر و باطن کو جانتا ہوں کیونکہ تم میری نظر میں آ رہا نظر آنے والے شمشے کی طرح ہو۔“

حضرت مولینا رومی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مثنوی شریف میں فرماتے ہیں:

لَوْ حِفْظُ اسْتِ پِشِ اَوْلِیاءِ

اَزْچَہ حِفْظُ اسْتِ حِفْظُ اَزْ خَطَا

(یعنی لوحِ محفوظِ اولیاء اللہ رحمہم اللہ تعالیٰ کے پیشِ نظر ہوتا ہے جو کہ ہر خطا سے محفوظ ہوتا ہے)

﴿7﴾ مُردہ زندہ کر دیا!

اجمیر شریف کے حاکم نے ایک بار کسی شخص کو بے گناہ سُولی پر چڑھا دیا

عزیز مصلحتاً (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر درودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

اور اُس کی ماں کو کہلا بھیجا کہ اپنے بیٹے کی لاش آ کر لے جائے۔ مگر وہاں جانے کے بجائے اُس کی ماں روتی ہوئی خواجہ خواجگان سرکارِ غریب نواز سپہ سالارِ حسن ستجری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی بارگاہ بے کس پناہ میں حاضر ہوئی اور فریاد کی: ”آہ! میرا سہارا چھن گیا، میرا گھرا جڑ گیا، یا غریب نواز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ! میرا ایک ہی بیٹا تھا اُسے حاکمِ ظالم نے بے قصور سولی پر چڑھا دیا ہے۔“ یہ سن کر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جلال میں آ کر اُٹھے اور فرمایا: مجھے اپنے بیٹے کی لاش پر لے چلو۔ چنانچہ اُس کے ساتھ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس کی لاش پر آئے اور اس کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: ”اے مقتول! اگر حاکمِ وقت نے تجھے بے قصور سولی دی ہے تو اللہ عز و جل کے حکم سے اُٹھ کھڑا ہو۔“ فوراً لاش میں حرکت پیدا ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ شخص زندہ ہو کر کھڑا ہو گیا۔ (ماہِ اجمیں) اللہ عز و جل

کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

امین بِجاءِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

## کیا بندہ کسی کو زندہ کر سکتا ہے؟

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کہیں شیطان یہ وسوسہ نہ ڈالے کہ مارنا اور**

**جلانا تو صرف اللہ عزَّوَجَلَّ ہی کا کام ہے کوئی بندہ یہ کیسے کر سکتا ہے؟ تو عرض یہ**

**ہے کہ بے شک اللہ عزَّوَجَلَّ ہی فاعِلِ حقیقی ہے مگر وہ اپنی قدرتِ کاملہ سے جس کو**

**چاہتا ہے اختیارات عطا فرماتا ہے۔ دیکھئے! بے جان کو جان بخشا اللہ عزَّوَجَلَّ کا**

**کام ہے، مگر اللہ عزَّوَجَلَّ کے دیئے ہوئے اختیارات سے حضرت سیدنا عیسیٰ**

**روح اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام بھی ایسا کرتے تھے۔ چنانچہ پارہ 3 سورہ**

**ال عمران آیت نمبر 49 میں ہے:**

أَنِّي أَخْلُقُ لَكُمْ مِنَ الطَّيْنِ

ترجمہ کنز الایمان: کہ میں تمہارے

كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنْفُخُ فِيهِ

لئے مٹی سے پرند کی سی مورت بناتا ہوں پھر

فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ

اُس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ فوراً پرند

(پ ۳ آل عمران ۴۹) ہو جاتی ہے اللہ عزَّوَجَلَّ کے حکم سے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم مرتلین (شیخ الاسلام) پر دُرُودِ پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

## ﴿8﴾ اندھے کو آنکھیں مل گئیں

کہتے ہیں: ایک بار اورنگ زیب عالمگیر علیہ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْقَدِيرِ سلطانِ الہند خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مزارِ پُر انوار پر حاضر ہوئے۔ احاطہ میں ایک اندھا فقیر بیٹھا صدا لگا رہا تھا: یا خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ! آنکھیں دے۔ آپ نے اس فقیر سے دریافت کیا: بابا! کتنا عرصہ ہوا آنکھیں مانگتے ہوئے؟ بولا، برسوں گزر گئے مگر مراد پوری ہی نہیں ہوتی۔ فرمایا: میں مزارِ پاک پر حاضری دے کر تھوڑی دیر میں واپس آتا ہوں اگر آنکھیں روشن ہو گئیں فیہا (یعنی بہت خوب) ورنہ قتل کروادوں گا۔ یہ کہہ کر فقیر پر پہرا لگا کر بادشاہ حاضری کے لئے اندر چلے گئے۔ اُدھر فقیر پر گریہ طاری تھا اور رو کر فریاد کر رہا تھا: یا خواجہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ! پہلے صرف آنکھوں کا مسئلہ تھا اب تو جان پر بن گئی ہے، اگر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کرم نہ فرمایا تو مارا جاؤں گا۔ جب بادشاہ حاضری دے کر لوٹے تو اُس کی آنکھیں روشن ہو چکی تھیں۔ بادشاہ نے مسکرا کر

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک دُرودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

فرمایا: کہ تم اب تک بے دلی اور بے توجہی سے مانگ رہے تھے اور اب جان کے خوف سے تم نے دل کی تڑپ کے ساتھ سوال کیا تو تمہاری مُراد پوری ہوگئی۔

اب چشمِ شفا سُوئے گنہگار ہو خواجہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

عصیاں کے مرض نے ہے بڑا زور دکھایا

**اب تو ڈاکٹر بھی بیٹا کرنے لگے ہیں!**

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! شاید کسی کے ذہن میں یہ سوال ابھرے کہ

مانگنا تو اللہ عزَّوَجَلَّ سے چاہئے اور وہی دیتا ہے، یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ خواجہ

صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے کوئی آنکھیں مانگے اور وہ عطا بھی فرمادیں! جواباً

عرض ہے کہ حقیقتاً اللہ عزَّوَجَلَّ ہی دینے والا ہے، مخلوق میں سے جو بھی جو کچھ دیتا

ہے وہ اللہ عزَّوَجَلَّ ہی سے لے کر دیتا ہے۔ اللہ عزَّوَجَلَّ کی عطا کے بغیر کوئی

ایک ذرہ بھی نہیں دے سکتا۔ اللہ عزَّوَجَلَّ کی عطا سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ اگر

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ نیت اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

کسی نے خواجہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے آنکھیں مانگ لیں اور انہوں نے عطاءے خداوندی عَزَّوَجَلَّ سے عنایت فرمادیں تو آخر یہ ایسی کون سی بات ہے جو سمجھ میں نہیں آتی؟ یہ مسئلہ تو فی زمانہ فتنِ طُب نے بھی حل کر ڈالا ہے! ہر کوئی جانتا ہے کہ آج کل ڈاکٹر آپریشن کے ذریعے مُردہ کی آنکھیں لگا کر اندھوں کو بینا (یعنی دیکھتا) کر دیتے ہیں۔ بس اسی طرح خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بھی ایک اندھے کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا کردہ روحانی قوت سے نابینائی کے مرض سے شفا دے کر بینا (یعنی دیکھتا) کر دیا۔ بہر حال اگر کوئی یہ عقیدہ رکھے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے کسی نبی یا ولی کو مرض سے شفا دینے یا کچھ عطا کرنے کا اختیار دیا ہی نہیں ہے تو ایسا شخص حکمِ قرآن کو جھٹلا رہا ہے۔ چنانچہ پارہ 3 سورۃ ال عمران آیت نمبر 49 میں حضرت سیدنا عیسیٰ روح اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کا قول نقل کیا گیا ہے:

عمران مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ کجاہ اور دس مرتبہ شام رو پاک پڑھا اے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

وَأُبْرِئِي الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ  
وَأُحْيِ الْمَوْتَى بِإِذْنِ اللَّهِ  
ترجمہ کنز الایمان: اور میں شفا دیتا  
ہوں مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے

(پ ۳ آل عمران ۴۹) (یعنی کوڑھی) کو اور میں مُردے چلاتا ہوں

اللَّهُ (عَزَّوَجَلَّ) کے حکم سے۔

دیکھا آپ نے! حضرت سیدنا عیسیٰ روح اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ

وَالسَّلَام صاف صاف اعلان فرما رہے ہیں کہ میں اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کی بخشی ہوئی

قدرت سے مادر زاد اندھوں کو بینائی اور کوڑھیوں کو شفا دیتا ہوں حتیٰ کہ مُردوں کو

بھی زندہ کر دیا کرتا ہوں۔

اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کی طرف سے انبیاء کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوٰۃُ وَالسَّلَام کو طرح

طرح کے اختیارات عطا کئے جاتے ہیں اور فیضانِ انبیاء کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوٰۃُ وَ

السَّلَام سے اولیاء عظام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلَام کو بھی اختیارات دیئے جاتے ہیں، لہذا

وہ بھی شفا دے سکتے ہیں اور بہت کچھ عطا فرما سکتے ہیں۔

ترمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو جتن نازل فرماتا ہے۔

مُحی دِیں غوث ہیں اور خواجہ مُعین الدین ہیں  
اے حَسَن کیوں نہ ہو محفوظ عقیدہ تیرا

### ﴿9﴾ قتل کے ارادے سے آیا اور مسلمان ہو گیا

ایک دفعہ ایک کافر خنجر بغل میں چھپا کر خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو قتل کرنے کے ارادے سے آیا آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اُس کے تیور بھانپ لئے اور مومنانہ فراست سے اُس کا ارادہ معلوم کر لیا۔ جب وہ قریب آیا تو اس سے فرمایا: ”تم جس ارادے سے آئے ہو اُس کو پورا کرو میں تمہارے سامنے موجود ہوں۔“ یہ سُن کر اُس شخص کے جسم پر لرزہ طاری ہو گیا۔ خنجر نکال کر ایک طرف پھینک دیا اور آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے قدموں پر گر پڑا اور سچے دل سے توبہ کی اور مسلمان ہو گیا۔

(مرآۃ الاسرار مترجم ص ۵۹۸، الفیصل مرکز الاولیاء لاہور)

داتا گنج بخش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مزار پر اُنوار پر آمد

مرکز الاولیاء لاہور میں حضرت علی بن عثمان ہجویری المعروف داتا گنج



بخش کے مزار پر انوار پر قیام فرما کر رُوحانی فیوض سے مالا مال ہوئے اور بوقت رخصت یہ شعر پڑھا ۔

گنج بخش فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا

ناقصاں را پیرِ کامل کمالاں رہنما

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## وصال شریف

6 رَجَبُ الْمُرَجَّب 633 سنِ ہجری کو اس دنیا فانی سے رخصت ہوئے۔

(اخبار الاخیار ص ۲۳ فاروق اکیڈمی، ضلع خیرپور گمبٹ)

## پیشانی پر نقشِ مبارک

وصال کے بعد آپ کی نورانی پیشانی پر یہ نقش ظاہر ہوا:

حَبِیْبُ اللّٰهِ مَاتَ فِی حُبِّ اللّٰهِ

(یعنی اللہ کا حبیب اللہ کی محبت میں دنیا سے گیا)۔ (اخبار الاخیار ص ۲۳)

## خواجہ صاحب کے تین ارشادات

{ 1 } نیکوں کی صحبت نیک کام سے بہتر اور برے لوگوں کی صحبت بدی کرنے سے بدتر ہے۔ { 2 } بد بختی کی علامت یہ ہے کہ گناہ کرتا رہے پھر اس کے باوجود اللہ کی بارگاہ میں خود کو مقبول سمجھے۔ { 3 } خدا کا دوست وہ ہے جس میں تین خوبیاں ہوں: ایک سخاوت دریا جیسی دوسرے شفقت آفتاب کی طرح تیسرے تواضع زمین کی مانند۔

(اخبار الاخیار ص ۲۳، ۲۴)

## اجمیر بلایا مجھے اجمیر بلایا

اجمیر بلایا، مجھے اجمیر بلایا  
 اجمیر بلا کر مجھے مہمان بنایا  
 ہو شکر ادا کیسے کہ مجھ پاپی کو خواجہ  
 اجمیر بلا کر مجھے دربار دکھایا  
 سلطانِ مدینہ کی محبت کا بھکاری  
 بن کر میں شہا آپ کے دربار میں آیا

دنیا کی حکومت دو نہ دولت دو نہ ثروت

ہر چیز ملی جامِ مَحَبَّت جو پلایا

قدموں سے لگا لو، مجھے سینے سے لگا لو

خواجہ ہے زمانے نے بڑا مجھ کو ستایا

ڈوبا، ابھی ڈوبا، مجھے اللہ سنبھالو

سیلاب گناہوں کا بڑے زور سے آیا

اب چشمِ شفا، بہرِ خدا سُوئے مریضیاں

عصیاں کے مرض نے ہے بڑا زور دکھایا

سرکارِ مدینہ کا بنا دیجئے عاشق

یہ عرض لئے شاہ کراچی سے میں آیا

یا خواجہ کرم کیجئے ہوں ظلمتیں کافور

باطل نے بڑے زور سے سراپنا اٹھایا

عطار کرم ہی سے ترے جم کے کھڑا ہے

دشمن نے گرانے کو بڑا زور لگایا



اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِٖ وَسَلِّمْ  
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِٖ وَسَلِّمْ



## سنت کی بہاریں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى تَخْلِيقِ قُرْآنِ وسنت کی عالمگیر فریادی تحریک دعوتِ اسلامی کے مجھے مجھے مَدَنی ماحول میں بکثرت سنیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات کو فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پُرانی میزبانی میں مغرب کی نماز کے بعد ہونے والے سنتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مَدَنی فضا ہے، عاشقانِ رسول کے مَدَنی قلوبوں میں سنتوں کی تربیت کے لیے سزاور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے مَدَنی انعامات کا رسالہ پُرکے اپنے یہاں ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بن چکے، اِن شَآءَ اللہ غُزُو عِلّٰس کی بَرَکات سے پانچ سوٹے بننے گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لیے کڑے کا زہن بنے گا، ہر اسلامی بھائی اپنا بیڑا بن بنائے گا ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِن شَآءَ اللہ غُزُو عِلّٰ

اپنی اصلاح کے لیے مَدَنی انعامات پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے مَدَنی قلوبوں میں سفر کرتا ہے۔ اِن شَآءَ اللہ غُزُو عِلّٰ

## مکتبہ المدینہ کی شاخیں

دہلی ڈی ایل سی، پانچ سوٹے محلہ، کھنڈا، فون: 051-5553765	کراچی حیدر سہکدار، فون: 021-2263311
پشاور، ایف بی روڈ، گریڈنگ، پشاور، فون: 031-5571666	لاہور، ایف بی روڈ، گریڈنگ، لاہور، فون: 042-7311679
پشاور، ایف بی روڈ، گریڈنگ، پشاور، فون: 031-5571666	سرگودھا، ایف بی روڈ، گریڈنگ، سرگودھا، فون: 041-2632625
پشاور، ایف بی روڈ، گریڈنگ، پشاور، فون: 031-5571666	کشمیر، ایف بی روڈ، گریڈنگ، کشمیر، فون: 098234-37212
پشاور، ایف بی روڈ، گریڈنگ، پشاور، فون: 031-5571666	میرپور، ایف بی روڈ، گریڈنگ، میرپور، فون: 022-2620122
پشاور، ایف بی روڈ، گریڈنگ، پشاور، فون: 031-5571666	مٹان، ایف بی روڈ، گریڈنگ، مٹان، فون: 061-4511192
پشاور، ایف بی روڈ، گریڈنگ، پشاور، فون: 031-5571666	مٹان، ایف بی روڈ، گریڈنگ، مٹان، فون: 044-2556767

مکتبہ المدینہ کی شاخیں: پشاور، لاہور، کراچی، اسلام آباد، راولپنڈی، فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پُرانی، مَدَنی ماحول، مَدَنی ماحول

فون: 4125858، 4921389-93/4126999، 4125858

Email: maktaba@dawateislami.net \ www.dawateislami.net